NAME - Shoaib Khalil NOA(MOCK) U2 16-6-2023

LMS ID - 28296 Islamic Study

Batch - 331 (1)

General Instructions

1. Give numbering to headings.
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions. Give small paragraphs with headings instead.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

سوالنمبر 2

اسلام کا مفہوم کیا ہے؟ اسلام کی امتیازی خصوصیات بیان کریں دین کی اسلامی انسانی زندگی میں اہمیت بیان کریں

اسلام کیا ہے

لغوی معنی: اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لفظی معنی امن سلامتی کے ہیں اور اطاعت کرنا کے ہیں

اصلاحی معنی: اس [illegible] کو اللہ کے سپرد کر دینا کے ہیں اور اپنی خواہشات کو قابو میں رکھنا کے ہیں

شرعی معنی: اسلام میں کوئی زبردستی نہیں ہے کوئی اسلام قبول کرے یا نہ کرے اسلام اس بات پر زور نہیں دیتا ہے

مفہوم: بے شک خوب جدا ہو گئی ہے نیکی گمراہی سے

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتا ہے

اسلام عقائد اور عبادات کا مجموعہ

30

CamScanner

تاریخ ___/___/___

عبادات میں نماز روزہ زکوۃ اور
حج وغیرہ آجاتے ہیں
جبکہ عقائد میں اخلاقیات انسانی
حقوق اور زندگی گزارنے کے اصول
شامل ہیں
اسلام ایک مکمل دین ہے جس
میں زندگی تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا
جاتا ہے جبکہ مذہب دین کا حصہ ہوتا
ہے مطلب مذہب اور چھوٹا حصہ ہے جو دین
میں شامل ہے دنیا میں جتنے بھی لوگ
ہیں وہ مذاہب کو مانتے ہیں جبکہ اسلام
کو ماننے والا مذہب کو نہیں مانتا کیونکہ
وہ صرف عبادات کے مجموعے
کا نام ہے جبکہ اسلام میں عبادات
اور اخلاقیات دونوں آجاتے
ہیں

اسلام کی امتیازی خصوصیات

② عالمگیر مذہب

اسلام ایک عالمگیر مذہب
جو پوری انسانیت ہے اس میں
تمام انسان اور مخلوقات شامل ہیں

جبکہ اسلام سے پہلے جو بھی مذاہب آئے وہ
کسی خاص قوم کے لیے تھے یا خاص
علاقے کے لیے ہوتے تھے
جبکہ اسلام ایسا نہیں ہے
ہر دنیا میں موجود تمام مخلوقات
کے لیے ہے

(2) مساوات کا درس

اسلام ایسا مذہب ہے جس میں
مساوات کا درس ملتا ہے کہ یہاں
ہر سب برابر ہیں جبکہ دوسرے مذاہب میں
ایسا نہیں ہے ہندو مذہب قوموں میں
تقسیم ہے برہمن شودر کھشتری اور ویش
~~عیسا~~ عیسائیت میں عیسائی اپنے آپ
کو اعلیٰ سمجھتے ہیں
جبکہ اسلام میں سب برابر ہیں اور
سب ایک ہی امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں
چاہے کوئی غریب ہو یا امیر سب ایک ہی
صف میں کھڑے ہوتے ہیں

(3) نہی عن المنکر کا حکم

اسلام میں نہی عن المنکر کا
حکم دیا جاتا ہے جس میں برائی سے
روکا جاتا ہے اور نیکی کا حکم دیا جاتا ہے
تاکہ لوگ برائی سے بچیں اور نیکی
کی طرف راغب ہوں اور معاشرے
اچھائی کا ماحول بنا رہے کیونکہ جب لوگ
برائی کی طرف راغب ہوتے ہیں تو معاشرے
میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اور جرائم
بڑھتے ہیں

(4) تمام مذاہب کو ماننا ہے

اسلام ایسا مذہب
ہے جو دوسرے مذاہب کے خلاف
بات کرنے سے منع کرتا ہے
مفہوم ہے
"تم کسی کے جھوٹے خدا کو
برا نہ کہو وہ تمہارے حقیقی خدا کو برا کہے
گا"

Change colour scheme for references.

تاریخ: __/__/__

انسانی زندگی پر اثرات

① بہادری کا جذبہ

جو شخص دائرہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے اس میں بہادری کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا ہے صرف اللہ سے ڈرتا ہے اور کہتا ہے کہ زندگی اور موت کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے

② خودداری

اس میں خودداری کا جذبہ پیدا ہوجاتا ہے کیونکہ وہ صرف نماز میں خدا کے آگے سر جھکاتا ہے اور کسی کے آگے وہ سر نہیں جھکاتا ہے اور اقتدار اعلیٰ کا مالک وہ اللہ تعالیٰ کو سمجھتا ہے اس کے نزدیک اللہ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہوتا ہے

تاریخ ___/___/___

(3) بھائی چارہ

اسلام میں بھائی چارے کا درس
ملتا ہے کیونکہ مسلمان پانچ وقت کی
نماز پڑھتے ہیں اور پانچ وقت سب
اکٹھے ملتے ہیں جس سے بھائی چارہ بڑھتا
ہے اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ کا پتہ
چلتا ہے جس سے مزید ایک
دوسرے کی مدد کرتا ہے

6

(4) غرور تکبر کا خاتمہ

اسلام میں داخل ہونے
کے بعد بندے سے غرور و تکبر کا خاتمہ
ہو جاتا ہے کیونکہ وہ پانچ وقت
کی نماز ادا کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے جس سے
اس کے اندر غرور جاتا ہے رہتا ہے اور وہ
دنیاوی لذت کو ترجیح نہیں دیتا ہے

Conclusion missing.

(5) عجز و انکساری

انسان پانچ وقت کی نماز
پڑھ کر شریف النفس بن جاتا ہے اور اس
میں عجز و انکساری پیدا ہوتی ہے اور
اس میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے

سوال نمبر 4

اسلام ایک خصوصی انسانی حقوق کا نظام ہے
اسلام بحیثیت نظام عورتوں کے مقام تقدس کو فروغ بناتا ہے وضاحت کریں

جواب: Introduction ابتدائیہ

دنیا میں کوئی ایسا نظام نہیں ہے جس نے انسانی حقوق کے بارے میں اتنی بات کی ہو جتنی دین اسلام نے کی ہے دنیا کو اسلام سے پہلے انسانی حقوق کا گویا علم تک نہیں تھا انسان تو تھے مگر ان کے حقوق کا کوئی نظام نہیں تھا

اسلام جن حقوق کو بہت پہلے دے چکا ہے مغرب کو اور دنیا کو اب پتہ چل رہا ہے میگنا کارٹا جو سنہ 1260ء میں ضمن انسانی حقوق کا پہلا چارٹر سمجھا گیا

یہ سب حقوق مغرب کو کسی نہ کسی قربانی کے بعد ملے ہیں جبکہ اسلام نے بغیر قربانی کے انسان کو یہ حقوق دیئے ہیں جن کے ہے

تاریخ: __/__/__

جن کے لیے انسان نے کوئی قربانی نہیں
دی ہے
دنیا میں انسانی حقوق کے لیے بنایا
گیا نظام تو ختم ہو سکتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کا قرآن
میں دیے جانے والے حقوق یوم آخرت
تک ختم نہیں ہو سکتے ہیں
گویا دنیا تو ختم ہو سکتی ہے مگر یہ حقوق
ختم نہیں ہو سکتے ہیں

اسلام میں انسانی حقوق

① اقلیتوں کے حقوق

اسلام واحد مذہب ہے جو اسلامی
ریاست ملک میں رہنے والے غیر مسلم کو مکمل اجازت
دیتا ہے کہ وہ کہ وہ مرضی سے زندگی گزاریں
اور مرضی سے کاروبار کریں ان کی جو بھی مرضی
ہو اس طرح رہیں اور ان کو عبادت
کا بھی اسلام حق دیتا ہے

② غلاموں کے حقوق

اسلام میں غلاموں
کے حقوق کے بارے میں بھی کھل کر
بات کی گئی ہے کہ ان کو بھی انسانوں

تاریخ: ___/___/___

کی طرح حقوق دیے جائیں جس طرح
حضرت عمرؓ نے فرمایا تھا کہ کسی کو حق نہیں
کہ وہ کسی کو غلام بنائے کیونکہ ان کی ماؤں
نے ان کو آزاد پیدا کیا ہے"
حضورؐ کا فرمان ہے اپنے غلاموں کو وہ کھلاؤ
جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو اور ان کو وہ پہناؤ
جو اپنے لیے پسند کرتے ہو"

زندگی
جان
مال

(3) جانوروں کے حقوق

جہاں انسانوں کے حقوق کی
بات پوری ہو وہاں پر حضورؐ نے جانوروں
سے بھی محبت کا درس دیا ہے ایک شخص
اونٹ کو مار رہا تھا آپؐ نے اس کو ایسا کرنے
سے منع فرمایا

(4) بچوں سے محبت

آپؐ کا فرمان ہے جو شخص
اپنے بچوں سے شفقت اور بڑوں کا احترام
نہیں کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے

(5) ہمسائے کے حقوق

اسلام نے جہاں دوسرے انسانوں
کے حقوق کی بات ہے وہاں پر یہ بھی فرمایا ہے

مجھے شک ہے طلبسائے کو اللہ تعالیٰ
وراثت میں حق نہ دے

اسلام میں عورت کا مقام

اسلام سے قبل معاشرہ

جہالت میں تھا اس وقت عورت
کی کوئی قدر و عزت نہیں تھی اس کو کوئی
مقام نہیں دیا گیا تھا

عرب میں عورت کو پیدا ہوتے ہی درگور
کر دیا جاتا تھا

ہندوستان میں عورت کو شوہر کے ساتھ
ستی رسم کی وجہ سے زندہ جلا دیا جاتا تھا

عیسائیت میں عورت کو ذمہ دار ٹھہرایا
گیا ہے کہ اس کی وجہ سے انسان زمین
پر بھیجا گیا ہے

یونان میں عورت کو حقیر سمجھا
جاتا تھا اور ننگی عورت کو کھیلوں میں بیچا جاتا تھا

یہاں تک کہ جس طرح مال و دولت کی
تقسیم ہوتی ہے اس طرح عورت کو کی بھی وراثت
کی جاتی تھی جیسے والد کے بعد بیٹا اس کا مالک ہے
شوہر کے بعد شوہر کا بھائی عورت کا مالک
ہے

عورتوں کے حقوق

① بطور ماں

عورت کو بطور ماں اسلام نے
بہت بڑا مقام دیا ہے اسلام کے مطابق
کے مطابق جس نے ماں باپ کا احترام
نہیں کیا جنت میں اس کا کوئی حق
نہیں ہے
جنت ماں کے قدموں تلے ہے

② بطور بیٹی

اسلام سے پہلے عورتوں کو جہاں
پر وراثت کے طور پر منتقل کیا جاتا تھا اب
اسلام نے عورت کو وراثت کا حقدار
ٹھہرا دیا ہے اس کو باپ کی جائیداد
میں حصہ ملے گا

③ عورت بطور بیوی

جہاں پر عورتوں کو شوہر
کی وفات کے بعد جلا دیا جاتا تھا وہاں
پر اب ~~ـــــ~~ اسلام نے بیوی کے
حقوق متعارف کرا دیے ہیں
آپ نے ازواج مطہرات سے وہ اپنی بیویوں

کے ساتھ بہترین سلوک روا رکھو"

(4) وراثت میں حق

عورت کو باقی مذاہب میں
وراثت کے حق سے محروم رکھا گیا ہے جبکہ
اسلام نے عورت کو بھائی باپ اور شوہر
کی جائداد میں برابر کا حقدار ٹھہرایا ہے
جب شوہر کو اتنے حقوق حاصل نہیں ہیں

سیاسی
معاشی
انتظامی حقوق

CS CamScanner

سوال نمبر 5

اسلام کے تہذیب اور ثقافت کی وضاحت کریں۔ اس کے بنیادی اجزاء کی وضاحت کریں یہ نظام کیسے انسان کی شخصیت اور معاشرے کی تکمیل میں کردار ادا کر سکتا ہے

کلچر (ثقافت)

کلچر لاطینی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے نہ صرف بولنا کھونا یہ زندگی گزارنے کا طریقہ ہے

کلچر میں علم عقیدہ فن اخلاق مذہب زبان قانون رسم اور وہ تمام عادات اور طریقے شامل ہیں جو انسان علاقے معاشرے کے رکن کی حیثیت سے اختیار کرتا ہے

کلچر کے دو بنیادی اجزاء ہیں

1. مادی اجزاء
2. ~~غیر مادی~~ غیر مادی اجزاء

مادی اجزاء

وہ اجزاء جس کا تعلق مادی جسم سے ہے مطلب ایسی چیزیں جن کو ہم

جن کو ہم دیکھ سکتے ہوں سن سکے
ہوں اور محسوس کر سکتے ہوں
ان کو مادی اجزاء کہتے ہیں مثلاً گھر کپڑے
اور کھانا وغیرہ

غیر مادی اجزاء

ایسے اجزاء جن کا تعلق
مادی جسم سے نہیں ہے اور ان
کو نہ دیکھا جا سکتا ہے اور نہ ہاتھ لگایا
جا سکتا ہے مثلاً عبادات اخلاقیات
اور نظریات غیر مادی اجزاء ہیں

تہذیب

تہذیب عربی زبان کا لفظ ہے
جس کے معنی تراشنا کے ہیں
تہذیب کے لغوی معنی درخت کی
کانٹ چھانٹ کرنا ہے اخلاق کی اصلاح کرنا
اور سنوارنا عیوب دور کرنا اور کسی چیز کو خالص
کرنا اور پاک صاف کرنا ہے
جب بھی کسی کلچر کو اپنایا جائے
اسے تہذیب کہتے ہیں
لوگوں کی ذہنی اور ثقافتی ترقی
کا مجموعہ تہذیب کہلاتی ہے

تاریخ: ___/___/___

ویل ڈیورنٹ کے مطابق

تہذیب چار عنصروں کا

مجموعہ ہے

1. سیاسی تنظیم
2. معاشی صورت حال
3. اخلاقیات کا ہونا
4. علم اور فن کی طرف توجہ

اسلام کے تہذیب و ثقافت کی وضاحت

اسلام کی تہذیب

و ثقافت ایسی ثقافت ہے دنیا میں

جہاں میں مسلمان گئے وہاں انہوں

نے گہرے نقوش چھوڑے ہیں

اسلامی ثقافت

اسلامی ثقافت دنیا میں

موجود ثقافتوں سے نمایاں ثقافت

ہے دنیا میں موجود مختلف ~~قومو~~ قوموں

اور تہذیبوں سے مختلف ہے

اسلامی ثقافت کے مادی اجزاء

اسلامی ثقافت

تاریخ: __/__/__

کئی ایسے مادی اجزاء ہیں جو نمایاں ہیں

مسجد وہ جگہ ہے جہاں پہ مسلمان نماز ادا کرتے ہیں اور پانچ وقت اکٹھے ہوتے ہیں

خانہ کعبہ وہ مقام ہے جہاں ~~جہاں~~ پر مسلمان ہر سال حج کو جاتے ہیں

حجرِ اسود وہ پتھر ہے جو حضرت آدم ؑ جنت سے اپنے ساتھ لائے تھے

آبِ زم زم وہ پانی ہے جو حضرت اسماعیل ؑ کے پاؤں کی ٹھوکر سے بہہ نکلا تھا

قرآن مجید ہماری مقدس کتاب ہے جو ہر مسلمان کے گھر موجود ہوتی ہے

ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان سے ہاتھ ملا کر گلے لگ کر ملنا بھی ثقافت ہے

یہ سب وہ مادی اجزاء ہیں جو مسلمان کو دنیا میں موجود دوسرے لوگوں سے ممتاز کرتے ہیں اور ہمیں الگ محسوس کراتے ہیں اور یہ سب ہماری پہچان ہیں۔ دنیا میں مسلمان جہاں بھی ہوگا ان اجزاء سے پہچانا جائے گا

اسلام کے غیر مادی اجزاء

یہ ایسے اجزاء ہیں۔
جن کا تعلق مادہ سے نہیں ہے بلکہ
روح اور احساسات سے ہے ان میں
عبادات اور رسومات شامل ہیں
نماز مسلمانوں کی اہم عبادت ہے
جس کا تعلق روح سے
حج ادا کرنا ایک اہم فریضہ ہے
ہر سال لاکھوں مسلمان حج کو جاتے
ہیں
روزہ رکھنا ایک عبادت ہے ہر مسلمان
پہ سال میں 30 روزے فرض ہیں
سال دو عیدیں ہیں جن کو
مسلمان ہر سال مناتے ہیں ایک
رمضان کے موقع پہ عید منائی جاتی
ہے اور دوسری عید ~~بقرہ~~ بقرہ عید (عید الضحیٰ)
ہے جو حج کے موقع پر ادا کی جاتی ہے
آخرت پر ایمان رکھنا بھی
ہمارے ایمان کا حصہ ہے
اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا
بھی کفر ہے اسلام کا سیاسی نظام اور معاشی نظام بھی تعلق ہے
حضورؐ کو آخری نبی نہ ماننا انسان
کو دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے

انسان کی شخصیت اور معاشرے پر اثرات

معاشرے پر اسلامی ثقافت کے اثرات

اسلامی کا معاشرہ

اسلامی ثقافت کا معاشرہ پر گہرا اثر ہے
کیونکہ نماز کو دیکھ کر لوگوں میں اطاعت
امیر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے

روزہ رکھ کر کتنی غریب کی بھوک
کا اندازہ ہوتا ہے

زکوٰۃ سے بھی غریب ضرورت مند کی
ضرورت پوری ہوتی ہے اور اس کو کسی
کے سامنے ہاتھ پھیلانا نہیں پڑتا ہے کیونکہ
زکوٰۃ اللہ کی طرف سے ہے جس نے بندہ اللہ کو حصہ
دے کر اپنا مال پاک کرتا ہے

حج ایسی عبادت ہے جس سے
مسلمانوں میں جرأت عزم پیدا ہوتا ہے
جب سب ایک ساتھ تکبیر پڑھتے ہیں

عید بھی معاشرے میں اہم کردار
ادا کرتی ہے جب یوں سمجھ ہیں
جس طرح معاشرے میں لوگ میلہ مناتے ہیں
عید بھی اس طرح اللہ کی طرف سے مسلمانوں
کے لیے تحفہ ہے جس کو منا کر مسلمان
خوشی مناتے ہیں

تاریخ ___/___/___

انفرادی طور پر اثرات

جہاں اجتماعی طور پر اسلامی
تعلیمات کے اثرات ہیں
وہاں انفرادی طور پر بھی اس کے کئی اثرات ہیں
مسلمان جب مسجد میں امام کے پیچھے کھڑا ہوتا
ہے تب اس میں اطاعت امیر کا جذبہ
پیدا ہوتا ہے
جب وہ روزہ رکھتا ہے تو اس کو کسی
غریب کی بھوک کا احساس ہوتا ہے
حج کے دوران وہ اپنے آپ کو اللہ
کے سامنے جوابدہ سمجھتا ہے
عید کے موقع پر وہ خوشی مناتا
ہے اور دنیا جہان کے دکھ بھول جاتا
ہے
زکوٰۃ ادا کر کے وہ مال کو پاک کرتا ہے
اس طرح اس میں حلال کمانے کا
جذبہ پیدا ہوتا ہے

تاریخ: __/__/__

سوال نمبر 3

اسلام کے بنیادی عقائد اور ماخذ بیان کریں ان کے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات بیان کریں

انسان کے تمام افعال، اعمال اور اعمال حرکات اس کے خیالات ہیں بھی اس کو بناتے ہیں اور بگاڑتے ہیں یہ عام خیالات ہیں کے چند پختہ اصولی خیالات پر مبنی ہوتے ہیں ان ہی اصولی خیالات کو عقائد کہتے ہیں

عقائد عقیدہ کی جمع ہے جو عقد سے نکلا ہے جس کے لغوی معنی گرہ باندھنا کے ہیں

عقائد ہمارے ذہن پر حکومت کرتے ہیں

قرآن میں عقیدہ کے یہ لفظ ایمان استعمال ہوا ہے

اسلام کے بنیادی عقائد ہیں جن پر ایمان لانا ضروری سمجھا جاتا ہے

اگر ان پر ایمان نہ لایا جائے تو بندہ مسلمان نہیں ہوتا ہے

اسلام کے بنیادی عقائد یہ ہیں

1. توحید
2. رسالت پر ایمان
3. آخرت پر ایمان
4. فرشتوں پر ایمان
5. الہامی کتابوں پر ایمان

(1) عقیدہ توحید

توحید کے لغوی معنی ایک ہونا یکتا ہونا اکیلا ہونا ہیں
اللہ کو ایک ماننا اس کی ذات وصفات اور افعال میں کسی کو شریک نہ ٹھہرانا توحید کہلاتا ہے
"وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے"

انسانی زندگی پر اثرات
عقیدہ توحید اگر کوئی انسان صحیح معنوں میں اپناتا ہے تو اس کی زندگی میں انقلاب آجاتا ہے عملی طور پر انسانی زندگی کی تعمیر ہوتی ہے

اجتماعی اثرات
عقیدہ توحید کے کئی اجتماعی اثرات ہیں اگر تو کوئی ایک شخص توحید پر ایمان رکھتا ہے تو دیکھا دیکھی کئی لوگ شامل ہو جاتے ہیں

22

تاریخ __/__/__

② رسالت پر ایمان

حضور ﷺ کو آخری نبی ماننا ایمان کا حصہ ہے

ہمارے کلمہ کا دوسرا حصہ حضور ﷺ کو ماننا ہے

اس کے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا

③ فرشتوں پر ایمان

فرشتوں پر ایمان لانا بھی ہمارے ایمان کا حصہ ہے اس کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا

④ آخرت پر ایمان

آخرت پر یقین رکھنا بھی ہمارے ایمان کا حصہ ہے اس کے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا

⑤ الہامی کتب پر ایمان

جو کتابیں انبیاء پر نازل ہوئی ہمیں ان پر ایمان لانا بھی ضروری ہے ان کے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا